۲۔ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کی طرف سے کوالالمپور میں موسیقی اور ڈرامہ کانفرنس منعقد کی گئی مگر اس موقع پر بھی کوئی ایسا حادثہ رونما نہیں ہوا جو مہمانوں کو ناخوشگوار حالات سے دوچار کر دیتا۔

۳۔ گزشتہ ستمبر میں دوبارہ وسیع پیمانے پر یہ افواہ پھیلائی گئی کہ ہندوستانی مزدور ۵ اکتوبر کو ملائشیا کے طول و عرض میں ملک گیر ہڑتال کرنے والے ہیں۔ تون عبدالرزاق کی طرف سے اس موقع پر بھی افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی دھمکی دی گئی۔ اور اس طرح یہ دن بھی مفروضہ ہڑتال کے بغیر گزر گیا۔

۴۔ رمضان المبارک میں حسنِ قراءت کا عالمی مقابلہ منعقد کیا گیا جس میں ۱۶ اسلامی ممالک اور اسلامی تنظیموں نے شرکت کی۔ یہ اجتماع گزشتہ سالوں کے اجتماعات سے بھی زیادہ بڑا تھا مگر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔

۵۔ نومبر کے تیسرے ہفتے میں ملائشی حجاج کی پہلی کھیپ روانہ ہوئی۔ گزشتہ سالوں کی نسبت اس سال بحری راستے سے جانے والے حاجیوں کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ اور اگر ملک کے حالات اضطراب و انتشار کا بدستور شکار ہوتے تو اس تعداد میں اضافہ تو کجا سابقہ سالوں سے بھی کم تعداد کے جانے کا امکان تھا۔

ان دونوں رپورٹوں کے مذکورۂ بالا خلاصے سے قارئین یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کمیونسٹ عناصر کس طرح ملک کا امن و سکون بھسم کرتے ہیں اور لوگوں میں خوف و ہراس پھیلانے کے لیے کن ہتھکنڈوں سے کام لیتے ہیں۔ اور نسلی اور علاقائی عصبیت بھڑکا کر کس طرح ایک ہی قوم کے مختلف افراد کو ایک دوسرے کا دشمن بنا دیتے ہیں۔

امورِ حج کے بارے میں تازہ ترین اصلاحات

سعودی عرب کی وزارتِ اوقاف کی طرف سے حج کے امور کا جائزہ لینے کے لیے جو کمیٹی تشکیل دی گئی تھی اُس نے اپنی رپورٹ مکمل کر لی ہے۔ اس رپورٹ میں کمیٹی نے جو سفارشات تجویز کی ہیں ان میں سے دو سفارشیں نہایت اہم ہیں:

۱۔ تمام معلمین اور اُن کے کارندے ایسے سعودی باشندے ہوں جو پاکیزہ کردار اور اعلیٰ اخلاق کے مالک ہوں۔ اور حج کی دعاؤں کا صحیح تلفظ کرتے ہوں اور الفاظ کے مخارج سے پوری طرح آگاہ ہوں۔

۲۔ ایک ایسا انسٹی ٹیوٹ کھولا جائے جس کی مدتِ تعلیم چھ ماہ ہو۔ اور اس میں معلمین کو چاروں فقہی مذاہب کے مطابق حج اور عمرہ کے احکام کی تعلیم دی جائے۔ اس انسٹی ٹیوٹ کی ادارت کے فرائض حرم شریف کی دیکھ بھال